

مہنگا ہونا	گران شدن
سننا	کوش کردن
متحد ہونا	متحد بودن
محروم رہنا	محروم ماندن
کامیاب ہونا	موفق شدن
نعرہ لگانا	نعرہ زدن
حفاظت سے رہنا کر رکھنا	نگہداشتن
سکھانا	یاد دہان
سیکھنا	یاد گرفتن

----- ختم شد حصہ اول ----- THE END -----

گھل مل جانا	درآ میخفتن
تیار کرنا / پکانا	درست کردن
دل لگانا	دل بستن
زلزلہ آنا	زمین لرزہ آمدن
بہنا	سرا زیر گشتن
سیلاب آنا	سیل آمدن
شعر کہنا	شعر گفتن
دو لخت ہو جانا	شق شدن
مذاق کرنا	شوخی کردن
صبح کا پھوٹنا	صبح دمیدن
غوطہ لگانا	غوطہ زدن
ھنس جانا / اندر چلے جانا	فرو رفتن
کہانی سنانا	قصہ تعریف کردن
پگھلانا	گداز کردن

پاکشیدن	پاؤں کھینچ لیا
پیشرفت کردن	ترقی کرنا
تأسیس کردن	تاقم کرنا
تأسیس شدن	تاقم ہونا
تدریس کردن	پڑھانا
تشریف آوردن	تشریف لانا
تعریف کردن	سنانا
تمام شدن	ختم ہوجانا
تمام کردن	مکمل کرنا
تمیز کردن	صاف کرنا
توبہ شکستن	توبہ توڑنا
جمع شدن	اکٹھے ہونا
چراغ سوختن	بلب فیوز ہونا
خوگرفتن	عادۃ ڈالنا

مرکب مصادر

مصدر	اردو ترجمہ
آتش زدن	آگ لگانا
اتفاق افتادن	رونما ہونا / وقوع پذیر ہونا
از پا افتادن	ڈھیر ہو جانا
باد وزیدن	ہوا کا چلنا
باران آمدن	بارش ہونا
باز کردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بر آوردن	باہر نکالنا
بکشد بودن	سمجھنا / جاننا
بہ دست آوردن	حاصل کرنا
بہ فروش رفتن	یکجانا
بیرون افتادن	باہر آن پڑنا

لرزیدن	لرزنا	لرزو
ماندن	رہنا	ماند
مُردن	مرنا	میرد
نالیدن	رونا	نالد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نمودن	دکھانا	نماید
نوشتن	لکھنا	نویسد
نہادن	رکھنا	تھد

کارو	بونا	کاشتن / کاریدن
سکند	کرنا	کردن
سکشند	مارو انا	سکشتن
گدازد	پکھلنا / پکھلانا	گداختن
گرداند	کردینا	گرداندن
گردود	هوجانا	گردیدن
گیرد	پکڑنا / تھامنا	گرفتن
گرید	رونا	گریستن
گزرود	گزرنا	گزشتن
گزیند	انتخاب کرنا / چننا	گزویدن
گگود	وَسْنا	گگویدن
گشاید	کھوانا	گشادن / گشودن
گردود	هونا / هوجانا	گشتن / گردیدن
کوید	بولنا	گفتن

زلید	جنار پیداهونا	زلیدن
زند	مارا	زودن
زید	جینار زندگی گز ارا	زیستن
سازو	بانا	ساختن
سپارد	سونپا	سپردن
سرلید	گا	سرودن
سبید	پر ونا / سوراخ کرنا	سفین
سوزو	جا انا / جلنا	سوزتن
شوید	دھونا	شستن
شکند	ٹوٹنا	شکستن
شناسد	پچاننا	شناختن
نلند	لوٹ پوٹ هونا	نلتیدن
فسرد / فسرو	بجھ جانا	فسردن / فسرون
فهمد	سمجھنا	فهمیدن

دَاند	جاننا	دَاسْتَن
دَروَو	فصل کانا	درویدن
دَرو	پھاژنا	دردین
دَمَد	پھونکنا	دمیدن
دِند	دیکھنا	دیدن
دَسَد	پہنچنا	رسیدن
دَروو	جانا	رفتن
دَمَد	بھاگ جانا	رمیدن
دَروید	اُگنا	رومیدن
دِرِز د	گرا نا راندیلنا	ریختن
دَروید	اگنا	رَسْتَن
دِھد	دہائی پانا	رَسْتَن
دَروید	جھاڑو دینا / سمیٹ دینا	رَفْتَن

تراشیدن	تراشنا	تراشد
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
جھیدن	اچھلنا	جھد
بُستن	لپکنا / چھلانگ لگانا	جھد
بُستن	ڈھونڈنا	بُود
چشیدن	چکھنا	چشد
چیدن	چننا	چیند
خاستن	اٹھنا	خیزد
خریدن	خریدنا	کُزد
خوابیدن	سونا	خوابد
خواستن	چاہنا / مانگنا	خواهد
خواندن	پڑھنا	خواند
خوردن	کھانا	خُرد
داون	دینا	دِھد

آوردن	لانا	آورد
افتادن	آن پرنا گر جانا	افتد
افروختن	روشن کرنا	افروزو
افسردن	بجھنا	افسرد
انداختن	ڈالنا / پھینکنا	اندازو
باختن	بار جانا	بازو
بردن	لے جانا / جیتنا	بُرو
بستن	باندھنا	بندو
بودن / شدن	ہونا / ہو جانا	باشدر / شود
پریدن	اڑنا	پُرو
پوئیدن	طے کرنا / چلنا	پوئید
پیوستن	جھونا	پیوندو
تاختن	لپکنا	تازو
تیدن	ترپنا	تید

مصدر نامہ

سادہ مصادر

مصدر	اردو ترجمہ	مضارع
آفتن	تلوار سونٹا	آزد
آراستن	سجانا	آرلید
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد
آزردن	غمگین ہونا	آزرد
آزمودن	آزما	آزماید
آسودن	آرام کرنا	آساید
آفریدن	بنانا / تخلیق کرنا	آفریدن
آمدن	آنا	آید
آموختن	سیکھنا / سکھانا	آموزد

- ۱۱۔ اگر وہ کھانا بنانا جانتی
۱۲۔ اگر یہ پُرانی دیوار نہ گرتی
۱۳۔ اگر یہ گھڑی ٹھیک ہوتی
۱۴۔ اگر ان سب پودوں پر پھل
گلتا
۱۵۔ اگر میری اسناد گم نہ ہوتیں



فرہنگ:

(نرودگاہ۔ ایئر پورٹ رہوائی اڈا)، (اتفاق افتادن۔ رونما ہونا / وقوع پذیر ہونا)، (باران آمدن۔ بارش ہونا)، (متحد ہون۔ متحد ہونا)، (زمین لرزہ آمدن۔ زلزلہ آنا)، (بلد ہون۔ سمجھنا / جاننا)، (تشریف آوردن۔ تشریف لانا)، (گران شدن۔ مہنگا ہونا)، (پیشرفت کردن۔ ترقی کرنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ کاش مشروبات سستے ہو جاتے
- ۲۔ کاش طالب علم سنجیدہ ہو جاتے
- ۳۔ کاش وہ کمپوزنگ سیکھ لیتا
- ۴۔ کاش آپ اُس ہسپتال میں نہ جاتے
- ۵۔ کاش ہم اکٹھے سیر پہ جاتے
- ۶۔ کاش قائد اعظم اتنی جلدی وفات نہ پاتے
- ۷۔ کاش اُن کا مقالہ وقت پر مکمل ہو جاتا
- ۸۔ کاش کشمیر آزاد ہو جاتا
- ۹۔ اگر ہماری ٹیم نہ ہارتی
- ۱۰۔ اگر اتنی زیادہ بارشیں نہ ہوتیں

مثالیں:

- ۱۔ کاش ماسر وقت بہرود گاہ می رسیدیم
- ۲۔ کاش این حادثہ اتفاق نمی افتاد
- ۳۔ کاش ما متحد بودیم
- ۴۔ کاش باران می آمد
- ۵۔ کاش زمین لرزہ نمی آمد
- ۶۔ اگر ما فارسی بلد بودیم
- ۷۔ اگر ما درس می خواندیم
- ۸۔ اگر شایہ خانہ ما تشریف می آوردید
- ۹۔ اگر گرانی نمی شد
- ۱۰۔ اگر مسلمانان پیشرفت می کردند

درس دوازم

ماضی شرطی یا تمنائی:

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں شرط یا تمنا کے ساتھ کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (رفتن۔ جانا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد	کاش من می رتم	کاش میں جاتا
جمع متکلم ہر اول شخص جمع	اگر من می رتم	اگر میں جاتا
واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد	اگر ما می رتیم	اگر ہم جاتے
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع	کاش تو می رفتی	کاش تو جاتا
واحد غائب ہر سوم شخص منفرد	کاش شامی رفتید	کاش ہم جاتے
جمع غائب ہر سوم شخص جمع	کاش او می رفت	کاش وہ جاتا
جمع غائب ہر سوم شخص جمع	کاش ایشان می رفتند	کاش وہ جاتے

۱۳۔ اسے کل کا سبق بھول گیا ہوگا
۱۴۔ ہوائی جہاز لینڈ کر چکا ہوگا
۱۵۔ ہم نے نوٹس تیار کر لیے ہوں گے



پرستد مومن و کانر تراشد
(ارسخان حجاز)

فرھنگ:

(دست و صورت - ہاتھ منہ)، (تمیز کروں - صاف کرنا)، (یاد وادوں -
سکھانا)، (یا دگر فتن - سیکھنا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آپ نے مجھے فون کیا ہوگا
 - ۲۔ ہم نہا چکے ہوں گے
 - ۳۔ انہوں نے شیو کر لی ہوگی
 - ۴۔ ٹرین اسٹیشن پر رک گئی ہوگی
 - ۵۔ اس نے ایرانی فلم دیکھ لی ہوگی
 - ۶۔ تیرا گھر کا کام مکمل ہو گیا ہوگا
 - ۷۔ بچے چڑیا گھر پہنچ گئے ہوں گے
 - ۸۔ ٹیپ ریکارڈ ٹھیک ہو گیا ہوگا
 - ۹۔ میں نے ہاتھ منہ دھو لیا ہوگا
 - ۱۰۔ کلیاتِ اقبال کا تاریکی ترجمہ
 - ۱۱۔ آپ نے گلاس نہیں توڑا ہوگا
 - ۱۲۔ وہ بی اے میں فیل ہو گئے
- ہوں گے

مثالیں:

۱۔ شاید او بہ اسلام آباد رفتہ باشد

۲۔ امیدوارم من این کتاب را خواندہ باشم

۳۔ ایشان بہ ما نامہ نوشتہ باشند

۴۔ او فخر آخوردہ باشد

۵۔ تو بہ من گفتہ باشی

۶۔ شادست و صورتان را شستہ باشید

۷۔ او خانہ را تمیز کردہ باشد

۸۔ استاد بہ ما یاد دادہ باشد

۹۔ ما خواندہ و یاد گرفتہ باشیم

۱۰۔ او در دفتر نوشتہ باشد

کلام اقبال سے مثال:

۱۔	چنین	دور	آسمان	کم	دیدہ	باشد
	کہ	جبریل	امین	را	دل	خراشد
	چہ	خوش	دیری	بنا	کردند	آنجا

درس یازدہم

ماضی التزامی / شکلیہ :

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں شک و تردید کے ساتھ کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان : (آمدن - آنا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد من آمدہ باشم میں آیا ہوں گا

جمع متکلم ہر اول شخص جمع ما آمدہ باشیم ہم آئے ہوں گے

واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد تو آمدہ باشی تو آیا ہوگا
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شما آمدہ باشید آپ آئے ہوں گے

واحد غائب ہر سوم شخص منفرد او آمدہ باشد وہ آیا ہوگا
جمع غائب ہر سوم شخص جمع ایشان آمدہ باشند وہ آئے ہوں گے

مکمل گیا تھا
۱۵۔ کیا آپ کی کتاب کل چھپ گئی تھی



تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ وہ پرسوں اقبال اکیڈمی گیا تھا
۲۔ ہم نے انہیں کچھ نہیں کہا
تھا

۳۔ کیا تجھے زکام ہو گیا تھا
۴۔ آپ بی اے میں ناکام
ہو گئے تھے

۵۔ ڈاکٹر نے مجھے لیبارٹری بھیجا تھا
۶۔ میں نے ٹرین کا ٹکٹ
خرید لیا ہے

۷۔ انہیں پسینہ آ گیا تھا
۸۔ ہم نے آپ کو اپنے گھر
بلایا تھا

۹۔ وہ بارش میں بھگ گئے تھے
۱۰۔ آپ نے اقبال کی نظمیں
یا دکر لی تھیں

۱۱۔ ہم دوپہر کا کھانا کھانے ریسٹوران میں گئے تھے
۱۲۔ ہمارے دوست
تہران سے لوٹ آئے تھے

۱۳۔ بد قسمتی سے گاڑی خراب ہو گئی تھی
۱۴۔ نوٹو سنوڈیو صبح دس بجے

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ خیل شیر از سخت کوشی خستہ بود

دل بہ ذوق تن پرستی بستہ بود

(اسرار اور موزن)

۲۔ تاسنانش تیز تر گردو فرو پیچید مش

شعلہ ای آشفته بود اندر بیابان شا

(زبور عجم)

فرہنگ:

(پارساں - گذشتہ برس)، (جام جہانی - ورلڈ کپ)، (کریکت - کرکٹ)، (برون - جیتنا)، (ماجر - قصہ)، (تعریف کردن - سنانا)، (امتحان نہائی - فائنل امتحان)، (موفق شدن - کامیاب ہونا)، (تأسیس شدن - قائم ہونا)، (کارگر - مزدور)، (پریروز - گزرا ہوا پرسوں)، (خیل - گروہر - قبیلہ)، (سخت کوشی - محنت کشی)، (خستہ - تھکا ہوا)، (دل بستن - دل لگانا)

جمع غائب رسوم شخص جمع ایشان خوردہ بودند انہوں نے کھا

لیا تھا

مثالیں:

- ۱۔ اوپا رسال برای حج بیکہ رفتہ بود
- ۲۔ پاکستان جام جهانی کریکٹ را بردہ بود
- ۳۔ ایشان درس خود را یاد گرفتہ بودند
- ۴۔ تو دیر و زکجا رفتہ بودی؟
- ۵۔ شہامہ ماجرا را برای من تعریف کردہ بودید
- ۶۔ من چندین بار بہ شما گفتہ بودم
- ۷۔ ما در امتحان نہائی موفق شدہ بودیم
- ۸۔ پاکستان در سال ۱۹۴۷ میلادی تاسیس شدہ بود
- ۹۔ کارگر کار خود را سر وقت تمام کردہ بود
- ۱۰۔ پریوزبان آمدہ بود

درس دہم

ماضی بعید:

وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان: (خوردن۔ کھانا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد من خوردہ بودم میں کھا چکا
تھا
جمع متکلم ہر دوم شخص جمع ہم نے کھا لیا
تھا

واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد تو خوردہ بودی تو نے کھا لیا
تھا
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شما خوردہ بودید آپ نے کھا
لیا تھا
واحد غائب ہر سوم شخص منفرد او خوردہ بود اس نے کھا لیا
تھا

اکٹھے ہو گئے ہیں
۱۵۔ چل پک گئے ہیں



تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آپ نے کب ناشتہ کیا ہے؟
۲۔ میں نے اُسے سڑک پر دیکھا ہے
- ۳۔ اُس نے یہ کتاب پڑھ لی ہے
۴۔ ہم نے اپنے چچا کو نون کیا ہے
- ۵۔ کیا وہ کراچی سے آئے ہیں؟
۶۔ یہ اخبار کہاں سے شائع ہوا ہے؟
- ۷۔ اُن کی گاڑی گم نہیں ہوئی ہے
۸۔ کیا تو نے خط پوسٹ کر دیا ہے؟
- ۹۔ ڈنر ختم ہو گیا ہے
۱۰۔ وہ دیر سے اٹھنے کا عادی ہو گیا ہے
- ۱۱۔ ہم مزاحِ قائدِ اعظم پر گئے ہیں
۱۲۔ انہوں نے وزیرِ اعظم کی تقریر سنی ہے
- ۱۳۔ وہ ہسپتال میں داخل ہو گیا ہے
۱۴۔ طالبِ علم گراؤنڈ میں

(تمام کردن - مکمل کرنا)، (چراغ سوختن - بلب فیوز ہونا)، (سیل آمدن - سیلاب آنا)، (بہ فروش رفتن - بک جانا)، (دو جفت لباس - دو جوڑے لباس)، (کوش کردن - سننا)، (تمام شدن - ختم ہو جانا)، (ماندن - رہنا)، (نا توانی - کمزوری)، (تغیر ملت - ذلت کا گڑھا)، (رمز - راز)، (فہمیدن - سمجھنا)، (چشمہ حیوان - آب حیات کا چشمہ)، (آوردن - لانا)، (بہر حرفی - ایک بات کے لیے)، (صد مقال - سو باتیں)، (لہریز - بھرے ہوئے)، (شنا - تعریف)، (سختن - پرونا)، (روباہ / روپہ - لومڑی)، (آتش زدن - آگ لگانا)، (آموختن - سیکھنا / سکھانا)، (افروختن - روشن کرنا)، (از پا افتادن - ڈھیر ہو جانا)، (آزردن - غمگین ہونا)، (علتیدن - لوٹ پوٹ ہونا)، (حریر - ریشم)، (کرباس - ٹاٹ)، (درشت - موٹا)، (خوگر رفتن - عادت ڈالنا)، (خامہ - قلم)، (رقم زدن - لکھنا)، (چسان - کس طرح)، (بسی - بہت سے)، (نا دیدنی - نہ دیکھنے کے لائق)، (زائیدن - جننا / جنم دینا)، (شکستن - توڑنا)، (غوطہ زدن - غوطہ لگانا)، (بہ دست آوردن - حاصل کرنا)، (چشیدن - چکھنا)، (توبہ شکستن - توبہ توڑنا)

جز این که منکر عشق است کافرو زندیق
(زبور عجم)

۱۷- بسی ناویدنی را دیده ام من
مرا ای کاشکی مادر نزادی
(ارستان تاجز)

۱۸- می رسد مری که زنجیر غلامان بشکند
دیده ام از روزن دیوار زندان شما
(زبور عجم)

۱۹- غوطه ها زد در ضمیر زندگی اندیشه ام
تابه دست آورده ام افکار پنهان شما
(زبور عجم)

۲۰- مشرقی باده چشیده است زینای فرنگ
عجی نیست اگر توبه دیرینه شکست
(پیام شرق)

فرهنگ:

۱۱۔ ناخوشی افسردہ ای آزرده ای

از لگد کوب نگهبان مرده ای

(اسرا یوزدوز)

۱۲۔ از چمنزار عجم گل چیدہ ای

نو بہار ہند و ایران دیدہ ای

(اسرا یوزدوز)

۱۳۔ مدتی غلٹیدہ ای اندر حریر

خو بہ کرباس ورشتی ہم بگیر

(اسرا یوزدوز)

۱۴۔ بہ خامہ ای کہ خطِ زندگی رقم زدہ است

نوشتہ اند پیامی بہ برگ رنگینم

(پیام شرق)

۱۵۔ ما کہ ہفتندہ تراز پر تو ماہ آمدہ ایم

کس چہ داند کہ چنان این ہمہ راہ آمدہ ایم

(زبور عجم)

۱۶۔ ز رسم و راہ شریعت حکمرودہ ام تحقیق

۶- شعر لبریز معانی گفتمه است

در شای خواجه کوهر سفته است

(اسراویوزن)

۷- ای فراهم کرده از شیران خراج

گشته ای رو به مزاج از احتیاج

(اسراویوزن)

۸- بنده ام را عالمیت بر سر زده است

بر متاع جان خود آتش زده است

(اسراویوزن)

۹- از دمش بلبل نوا آموخت است

غازه اش رخسار گل آموخت است

(اسراویوزن)

۱۰- ما گران سیریم و خام و ساده ایم

در ره منزل ز پا افتاده ایم

(اسراویوزن)

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ ہر کہ در تہر مذلت ماندہ است

ناتوانی را قناعت خواندہ است

(اسراروسوز)

۲۔ ہر کہ رمز مصطفیٰ فہمیدہ است

شرک را در خوف مضمر دیدہ است

(اسراروسوز)

۳۔ چشمہ حیوان بر اتم کردہ اند

محرّم راز حیاتم کردہ اند

(اسراروسوز)

۴۔ حرکت اعصاب گردون دیدہ ام

در رگ مہ گردش خون دیدہ ام

(اسراروسوز)

۵۔ یک نلک را صد ہلال آوردہ است

بہر حرنی صد مقال آوردہ است

(اسراروسوز)

جمع غائب رسوم شخص جمع ایشان خواندہ اند انہوں نے پڑھ

لیا ہے

مثالیں:

۱۔ ماکارمان را تمام کرده ایم

۲۔ شاما صار خورده آید

۳۔ ایشان فارسی یاد گرفته اند

۴۔ برق رفته است

۵۔ چراغ سوخته است

۶۔ سیل آمده است

۷۔ این خانه بفروش رفته است

۸۔ من دو جفت لباس خریده ام

۹۔ ما حرفہایتان را کوش کرده ایم

۱۰۔ وقت کلاس تمام شدہ است

درس نہم

ماضی قریب :

وہ فعل ہے جس میں نزدیک کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان : (خواندن - پڑھنا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد میں نے پڑھا
ہے پڑھا لیا ہے

جمع متکلم ہر اول شخص جمع ہم نے پڑھا لیا
ہے۔

واحد حاضر دوم شخص منفرد تو نے پڑھا لیا
ہے

جمع حاضر دوم شخص جمع آپ نے پڑھا لیا
ہے

واحد غائب سوم شخص منفرد اس نے پڑھا لیا
ہے

- ۵۔ وہ غریبوں کی مدد نہیں کرتا تھا
۶۔ وہ اکثر فارسی بولتے تھے
- ۷۔ وہ پھل اور سبزیاں خریدتے تھے
۸۔ ہم ہوائی جہاز پر سفر کرتے تھے
- ۹۔ میں سب سے اچھا برتاؤ کرتا تھا
۱۰۔ لائبریرین ہمیں کتابیں نہیں دیتا تھا
- ۱۱۔ تو اپنے بھائی کے ساتھ کیوں نہیں کھیلتا تھا؟
۱۲۔ وہ رات کو جلدی سو جاتا تھا
- ۱۳۔ ہم وقت پر کلاس میں جاتے تھے
۱۴۔ بچے ماں کو تنگ نہیں کرتے تھے
- ۱۵۔ ہم شعر پڑھتے اور لطف اندوز ہوتے تھے

فرہنگ:

(سروقت - بروقت)، (مدرسہ - سکول)، (پیش استاد - استاد کے پاس)،
(مدریس کروں - پڑھانا)، (بازی کروں - کھیلنا)، (موادغذائی - کھانے پینے
کی اشیا)، (مادر بزرگ - داوی رنائی)، (قصہ تعریف کروں - کہانی سنانا)،
(شعر گفتن - شعر کہنا)، (شوقی کروں - مذاق کرنا)، (عامل - حاکم)، (نہال -
پودا)، (شاخسار - شاخ)، (برآوردن - باہر نکالنا)، (کتب خانہ رکتا بخاندہ -
لائبریری)، (کرکرم - کینرا)، (کرکک شبتاب - جگنو)، (مور - چوٹی)،
(نیش - ڈنک)، (نالیدن - رونا)، (نسون رفسون - بچھ جانا)، (خاکستر
- راکھ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ علامہ اقبال لاہور میں رہتے تھے

۲۔ ہم چائے نہیں پیتے

تھے

۳۔ کیا بچے کہانیاں سنتے تھے؟

۴۔ آپ کہاں پڑھتے

تھے؟

۲۔ سحر می گفـت بلبـل باغبان را
درین گل جز نہال غم نگیرد
(پیام شرق)

۳۔ سحر در شاخسار بوستانی
چہ خوش می گفـت مرغ نغمہ خوانی
بد آور ہر چہ اندر سینہ داری
سرودی نالہ ای آہی فغانی
(پیام شرق)

۴۔ شنیدم کرک حبتاب می گفـت
نہ آن مورم کہ کس نالہ زیشم
(پیام شرق)

۵۔ سحر می گفـت خاکستر صبارا
نبرد از باد این صحرا شرارم
(زبور عجم)

مثالیں:

- ۱۔ اوہر ساعت بہ مدرسی رفت
- ۲۔ ماہر ہفتہ پیش استاد می تعلیم
- ۳۔ استاد بہ مادر می کرد
- ۴۔ ما درس می خواندیم
- ۵۔ او تلویزیون می دید
- ۶۔ شما بازی می کردید
- ۷۔ ایشان مواد غذائی می خریدند
- ۸۔ مادر بزرگم برای من قصہ صانع تعریف می کرد
- ۹۔ علامہ اقبال شعری گفت
- ۱۰۔ دوستم شوخی می کرد

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ عامل آن شہر می آمد سوار
 - ہم رکاب او غلام و چو بدار
- (اسرار و سوز)

درس ہشتم

ماضی استمراری:

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا مسلسل انجام پایا یا
دہرایا جانا ظاہر ہو۔

گردان: (نوشتن۔ لکھنا)

واحد متکلم ہر اول شخص منفرد
میں لکھتا تھا
میں لکھتا تھا
میں لکھتا تھا

جمع متکلم ہر اول شخص جمع
ہم لکھتے تھے
ہم لکھتے تھے
ہم لکھتے تھے

واحد حاضر ہر دوم شخص منفرد
تو لکھتا تھا
تو لکھتا تھا
تو لکھتا تھا

جمع حاضر ہر دوم شخص جمع
آپ لکھتے
آپ لکھتے
آپ لکھتے

تھے

واحد غائب ہر سوم شخص منفرد
وہ لکھتا تھا
وہ لکھتا تھا
وہ لکھتا تھا

جمع غائب ہر سوم شخص جمع
وہ لکھتے تھے
وہ لکھتے تھے
وہ لکھتے تھے

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ میں بازار گیا
- ۲۔ ہم کالج سے نہیں آئے
- ۳۔ اُس نے ارمغانِ حجاز نہیں پڑھی
- ۴۔ اُس نے چائے پی
- ۵۔ انھوں نے دو کاپیاں خریدیں
- ۶۔ آپ نے سبق یاد نہ کیا
- ۷۔ کیا تو نے خط لکھا؟
- ۸۔ تم سیر کے لیے کہاں گئے؟
- ۹۔ ہم سب کو اللہ نے تخلیق کیا
- ۱۰۔ بچوں نے چڑیا پکڑ لی
- ۱۱۔ میں نے پتنگ اڑائی
- ۱۲۔ استاد نے شاگرد سے کیا
- پوچھا؟
- ۱۳۔ ڈرائیور نے گاڑی چلائی
- ۱۴۔ بادل اُٹھے اور بارش

ہم کی

۱۵۔ پرنسپل نے طالب علموں سے ملاقات کی

اند آفتن - ڈالنا، (دیدن - دیکھنا)، (دریوزہ - گدائی / بھیک مانگنا)، (مہر - سورج)، (عالمتاب - دنیا کو روشن کرنے والا)، (چون - جب)، (گریہ - رونا دھونا)، (رخ - چہرہ)، (رستن - آگنا)، (آزمودن - آزمانا)، (کاشتن - کرکاردین - بونا)، (درویدن - فصل کاٹنا)، (شمشیر - تلوار)، (آہو - ہرن)، (فتر اک - زین کا تسمہ)، (بستن - باندھنا)، (بُستن - لپکنا) / چھلانگ لگانا، (بُستن - ڈھونڈنا)، (نیستی - عدم)، (نمودن - دکھانا)، (گریستن - رونا)، (گُردین - انتخاب کرنا)، (آفریدن - بنانا)، (نُردن - بچھنا)، (زائیدن - جنم / پیدا ہونا)، (گُزشتن - گزرنا)، (نُعرہ زدن - نعرہ لگانا)، (لُزیدن - لرزنا)، (باوُزیدن - ہوا کا چلنا)، (چیدن - چننا)، (خریدن - خریدنا)، (پاکشیدن - پاؤں کھینچ لینا)، (آرمیدن - آرام کرنا)، (صُبح دمیدن - صُبح کا پھوٹنا)، (سُردن - گانا)، (بیرون افتادن - باہر آن پڑنا)، (چو - کی مانند)، (اشک - آنسو)، (پیدین - تڑپنا)، (بُستن - باندھنا)

خیابان و گلزار و باغ آفریدم
(پیام شرق)

۱۸۔ بہ کسی عیان مکرّم ز کسی نہان مکرّم
غزل آنچنان سرودم کہ برون فناد رازم
(زیورچشم)

۱۹۔ چو اشک اندر دل فطرت تپیدم
تپیدم تا بہ چشم او رسیدم
(ارسخان تجاز)

۲۰۔ کسی کو لالہ را در گرہ بست
ز بند مکتب و ملا برون جست
(ارسخان تجاز)

فرہنگ:

(دانشگاہ۔ یونیورسٹی)، (خانہ۔ گھر)، (غذا۔ کھانا)، (درس۔ سبق)،
(ماہار۔ دوپہر کا کھانا)، (درست کردن۔ تیار کرنا / پکانا)، (شستن۔
دھونا)، (نوشابہ۔ مشروب)، (نامہ۔ خط)، (نوشتن۔ لکھنا)، (ساعت نہ۔ نو
بجے)، (نشستن۔ بیٹھنا)، (خوابیدن۔ سونا)، (شناختن۔ پہچاننا)،

۱۵۔ لالہ گریبان درید

حسن گل تازہ چید

عشق عم نو خرید

خیز کہ درباغ و راغ تافله گل رسید
(پیام شرق)

۱۶۔ مہ ز سفر پاکشید

در پس حل آرمید

صبح ز مشرق دمید

جامہ شب بد درید

باد بیابان وزید

تیز ترک گام زن منزل ما دور نیست
(پیام شرق)

۱۷۔ تو شب آفریدی چراغ آفریدم

سفال آفریدی لیاغ آفریدم

بیابان و کہسار و راغ آفریدی

قوم و آئین و حکومت آفرید

(اسراورموز)

۱۰- وای بر عشقی که نار او نبرد

در حرم زانید و در بتخانه مرد

(اسراورموز)

۱۱- گزشتی تیز گام ای اختر صبح

مگر از خواب ما بیزار رفتی

۱۲- من از نا آگهی گم کرده را هم

تو بیدار آیدی بیدار رفتی

(پیام شرق)

۱۳- نعره زد عشق که خونین جگری پیدا شد

حسن لرزید که صاحب نظری پیدا شد

(پیام شرق)

۱۴- باد بهاران وزید

مرغ نوا آفرید

۴- اشک من از چشم زگس خواب شست

سبز از هنگامه ام بیدار رست

(اسراروزن)

۵- باغبان زور کلام آزمود

مصرعی کارید و شمشیری درود

(اسراروزن)

۶- فکرم آن آهو سرفراک بست

کو هنوز از نیستی بیرون نجات

(اسراروزن)

۷- پیر روی خاک را اکیر کرد

از غبارم جلوه حا تعمیر کرد

(اسراروزن)

۸- روی خود بنمود پیر حق سرشت

کو به حرف پهلوی قران نوشت

(اسراروزن)

۹- در شبستان حرا خلوت گزید

- ۳۔ مانغا خور ویم ۴۔ ایشان درس خواندند
۵۔ ما درمنا صار درست کرد ۶۔ شالباں شستید
۷۔ مانوشابہ خور ویم ۸۔ تونامہ نوشتی
۹۔ ماساعت وہ خوابیدیم ۱۰۔ او روی صندلی
نشست

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ تو خودی از بیخودی فناختی
خویش را اندر گمان انداختی
(رموز بیخودی)

- ۲۔ تکر دم از کسی دریوزہ چشم
جهان را جز بہ چشم خود ندیدم
(پیام شرق)

- ۳۔ راہ شب چون مہر عالمتاب زد
گریہ من بر رخ گل آب زد
(اسرار و رموز)

درس ہفتم

ماضی مطلق :

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں زمانے کی دوری، نزدیکی یا تکرار سے قطع نظر، کسی کام کا انجام پانا ظاہر ہو۔

گردان : (رفتن - جانا)

واحد متکلم ہر اول شخص مفرد من رتم	میں گیا
جمع متکلم ہر اول شخص جمع مارنیم	ہم گئے
واحد حاضر ہر دوم شخص مفرد توفتی	تو گیا
جمع حاضر ہر دوم شخص جمع شمارنید	آپ گئے
واحد غائب ہر سوم شخص مفرد	اورفت وہ گیا
جمع غائب ہر سوم شخص جمع ایشان رفتند	وہ گئے

مثالیں :

- ۱۔ من بد اشکاہ رتم
- ۲۔ او بہ خاندام آمد

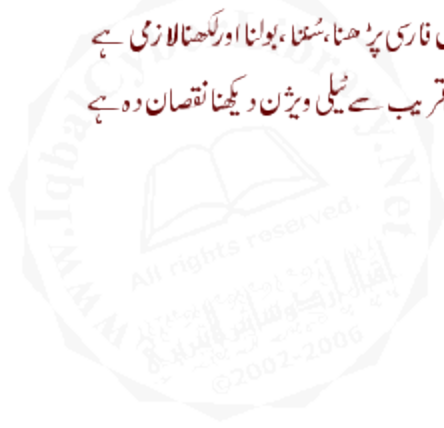
۱۱۔ دوستوں کو خط لکھنا اچھا مشغلہ ہے

۱۲۔ تحفہ دینے سے دوستی بڑھتی ہے

۱۳۔ آپ کے لیے آرام کرنا بہت ضروری ہے

۱۴۔ یہاں فارسی پڑھنا، سنسکرت، ہولنا اور لکھنا لازمی ہے

۱۵۔ بہت قریب سے ٹیلی ویژن دیکھنا نقصان دہ ہے



رفتن - وٲس جانا / اندر چلے جانا)، (گداختن - پکھلنا / پکھلانا)، (تاختن -
لپکنا)، (انداختن - ڈالنا / بھینکنا)، (برون - لے جانا / جیتنا)، (باختن - بار
جانا)، (آختن - تلو / سونفنا)

تمرین:

فاری میں ترجمہ کیجیے:

- ۱- کھانا، جینے کے لیے ہے، جینا کھانے کے لیے نہیں
- ۲- آما مرضی سے ہوتا ہے اور جانا اجازت سے
- ۳- زیادہ باتیں کرنا، زیادہ کھانا اور زیادہ سونا اچھا نہیں ہے
- ۴- سُننا، بولنے سے بہتر ہے
- ۵- کسی کو تکلیف دینا مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے
- ۶- بے سبب ہنسنا جہالت کی نشانی ہے
- ۷- درخت لگانا بھی عبادت ہے
- ۸- یہاں تصویر بنانا منع ہے
- ۹- سگریٹ پیا سخت نقصان دہ ہے
- ۱۰- اس کالج میں داخلہ لینا مشکل ہے

از ہمیں خاکِ جهانِ وگری ساختن است (زبورِ نجم)

فرہنگ:

(گفتن - بولنا)، (کرون - کرنا)، (خواندن - پڑھنا)، (نوشتن -
لکھنا)، (خورون - کھانا)، (میش - بھیڑ)، (فرو - منفرو)، (روئیدن -
آگنا)، (تپیدن - ترپنا)، (پیہم - مسلسل)، (سوقن - جلنا)، (چیدن -
اچھلنا)، (گشادون - کھولنا)، (ریختن - گرانا / اعلیٰ دینا / بہانا)، (بریز - گراؤ /
بہاؤ)، (مرگ - موت)، (زیستن - زندگی گزارنا)، (کنام - غار)،
شناختن - پہچاننا)، (شناسی - تو نہیں جانتا / پہچانتا)، (هنوز - اب تک)،
وصل - ملاپ)، (چوست - کیا ہے)، (حیات - زندگی)، (سوقن - جلنا)،
(نا تمام - نامکمل)، (ساختن - بنانا)، (کوہ - پہاڑ)، (دشت - جنگل / صحرا)،
(دم - سانس / پھونک)، (گداز کردن - پکھلانا)، (قفس - پنجرہ)، (وری -
ایک دروازہ)، (گلستان - باغ)، (رہ / راہ - راستہ)، (نورون - طے کرنا)،
(چیدن - چننا)، (پہنای - وسعت)، (گروون - آسمان)، (سنگ - پتھر)،
(چمک - پنچہ)، (صدف - سیپ)، (گہر - موتی)، (ساختن - بنانا)، (فرو

۱۰- پی شاهبازان بساط است سنگ
که بر سنگ رفتن کند تیز چنگ
(پیام شرق)

۱۱- زندگی در صدف خویش گهر ساختن است
در دل شعله فرو رفتن و گدازختن است
(زبور عجم)

۱۲- عشق ازین گنبد در بسته بردن تاختن است
شیشه ماه ز طاق فلک انداختن است
(زبور عجم)

۱۳- سلطنت نقد دل و دین ز کف انداختن است
به یکی داو جهان بردن و جان باختن است
(زبور عجم)

۱۴- حکمت و فلسفه را همت مردی باید
تغ اندیشه به روی دو جهان آختن است
(زبور عجم)

۱۵- مذهب زنده دلائل خواب پریشانی نیست

برجهد اندر رگ او خون او
(اسرا و سوز)

۵- بازوی شاهین گشاه، خون تذروان بریز
مرگ بود باز را زیستن اندر کُنام
(پیام شرق)

۶- تو تناسی هنوز شوق ببرد ز وصل
چیت حیات دوام سوختن نا تمام
(پیام شرق)

۷- چه خوشست زندگی را همه سوز و ساز کردن
دل کوه و دشت و صحرا به دی گداز کردن
۸- ز قفس دری گشادن به فضای گلستانی
ره آسمان نوردن به ستاره راز کردن
(پیام شرق)

۹- ز روی زمین دانه چیدن خطاست
که پهنای گردون خدا داد ماست
(پیام شرق)

فعل تام:

ایسا فعل جو خود مکمل مفہوم کے حامل ہو اور کسی کام کے کرنے، ہونے یا انجام پانے کی نشاندہی کرتا ہو۔ مثلاً
گفتن، کردن، خواندن، نوشتن

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ کامل بسطام در تقلید فرد
اجتناب از خوردن خرپوزہ کرد
(اسرار یوزوز)

۲۔ شیر نر را میش کردن ممکن است
نفش از خویش کردن ممکن است
(اسرار یوزوز)

۳۔ ذوق روئیدن ندارد دانه اش
از تپیدن بی خبر پروانه اش
(اسرار یوزوز)

۴۔ لاله پیہم سوختن قانون او

درس ششم

فعل:

وہ کلمات جو کسی کام کے کرنے ہونے یا انجام پانے کی نشاندہی کریں۔

مصدر سادہ:

ایسے مصادر جو صرف ایک کلمے پر مشتمل ہوں۔ مثلاً آمدن، رفتن، خوردن، گفتن

مصدر مرکب:

ایسے مصادر جو مصدر سادہ کے ساتھ کسی اور کلمے کا اضافہ کرنے سے تشکیل پائیں اور ایک مفہوم کی نشاندہی کریں۔ مثلاً
آرائش کردن، تآسف خوردن، یا دیگر رفتن

تمرین:

ضمیر کی دونوں اقسام کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ اُس کا ہیک کہاں ہے؟ ۲۔ میری پنسل یہاں نہیں

ہے

۳۔ ہمارا وطن پاکستان ہے ۴۔ اُن کا ربڑ یہ ہے

۵۔ آپ کی شرٹ بہت اچھی ہے ۶۔ تیرا گھر چھوٹا نہیں ہے

۷۔ ہماری فارسی بہت اچھی ہے ۸۔ میرا کمپیوٹر زیادہ مہنگا

نہیں ہے

۹۔ اُس کا خط کھو گیا ۱۰۔ اُن کے ہاتھ میں کیا

ہے؟

۱۱۔ آپ کا نیلی فون نمبر کیا ہے؟ ۱۲۔ میرا روٹمبر سات ہے

۱۳۔ کیا ہماری تصویر خوبصورت نہیں ہے؟ ۱۴۔ تیرا پیارا دوست وہاں

ہے

۱۵۔ اس کے دستخط پڑھے نہیں جاتے

فرہنگ:

(تجار - ترکھان)، (کوچک - چھوٹا)، (یکپارچہ - متحد)، (نہان - چھپا ہوا)، (آمدن - آنا)، (بیا - آجا)، (نمودن - دکھانا)، (مماہیت - میں تمہیں دکھاؤں)، (دلت - تیرا دل)، (فرمان پذیر - حکم ماننے والا)، (خاور - مشرق)، (رسیدن - پہنچنا)، (رسید - پہنچا)، (شب - رات)، (شکستن - ٹوٹنا)، (نشستن - بیٹھنا)، (شکست - وہ ٹوٹا)، (نشست - وہ بیٹھا)، (صہبا - شراب)، (راغ - صحرا)، (آفاق - افق کی جمع)، (راحت - آرام)، (چوب - لکڑی)، (فراق - جدائی)، (گریستن - رونا)، (گریست - رویا / روئی)، (منت پذیر - احسان مند)، (مضمر - چھپا ہوا)، (کیسہ - تھیلا)، (عیار - کسوٹی)، (زون - مارنا)، (ہزن - مار)، (فکر - سوچ)، (صالح - نیک)، (می بایت - تجھے درکار ہے)، (رجعتی - رجوع کرنا / لوٹنا / پلٹنا)، (جہان بین - دنیا کو دیکھنے والا)

۱۱- وای بر منت پذیر خوان غیر
گردش خم گشته احسان غیر
(اسرار و رموز)

۱۲- بحر و بر پوشیده در آب و گلش
صد جهان تازه مضمر در دیش
(اسرار و رموز)

۱۳- ای میان کیسه ات نقد سخن
بر عیار زندگی او را بزن
(اسرار و رموز)

۱۴- فکر صالح در ادب می بایست
رجعتی سوی عرب می بایست
(اسرار و رموز)

۱۵- خیز که شمایت مملکت تازه ای
چشم جهان بین گشا بهر تماشا خرام

(پیام شرق)

(اسرار و رموز)

۶۔ ملتی در باغ و راغ آوازہ اش
آتش دلہا سرود تازہ اش

(اسرار و رموز)

۷۔ گل بہ جیب آفاق از گلکاریش
شب ز خوابش روز از بیداریش

(اسرار و رموز)

۸۔ بوریہ ممنون خواب راتش
تاج کسری زیر پای آتش

(اسرار و رموز)

۹۔ من چه گویم از تولایش کہ چیت
خٹک چوبی در فراق او گریست

(اسرار و رموز)

۱۰۔ پیکرم را آفرید آئینہ اش
صبح من از آفتاب سینہ اش

(اسرار و رموز)

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ پیر رومی خاک را اکسیر کرد
از غبارم جلوہ حا تعمیر کرد

(اسرار و رموز)

۲۔ هست معشوقی نہان اندر دولت
چشم اگر داری ، بیا ، نہایت

(اسرار و رموز)

۳۔ ہر کہ بر خود نیست فرمائش روان
می شود فرمان پذیر از دیگران

(اسرار و رموز)

۴۔ بامم از خاور رسید و شب شکست
شبم نو بر گل عالم نشست

(اسرار و رموز)

۵۔ من کہ مستی حا ز صہبائش کنم
زندگانی از نقشہائش کنم

ضمیر شخصی متصل:

م	اول شخص مفرد واحد متکلم
مان	اول شخص جمع رجمع متکلم
ت	دوم شخص مفرد واحد حاضر
تان	دوم شخص جمع رجمع حاضر
ش	سوم شخص مفرد واحد غائب
شان	سوم شخص جمع رجمع غائب

مثالیں:

۱۔ اوپر اورم است	۲۔ من دوستش هستم
۳۔ شما استادمان هستید	۴۔ ایشان دوستتان هستند
۵۔ کتابت کجاست؟	۶۔ دفترشان اینجا است
۷۔ مادرم مهربان است	۸۔ پدرش نجار است
۹۔ برادرت کوچک است	۱۰۔ ملت مان یکپارچہ

است

دریدم - میں نے پھاڑا)، (زیست - زندگی)، (از - سے)، (پیکر - وجود)،
آفریدن - بنانا)، (آفرید - بنایا)، (رسالت - نبوت)، (ومیدن - پھونکنا)،
(ومید - اس نے پھونکا)، (واشتن - رکھنا)، (وارو - رکھتا ہے)، (جان -
روح)، (نگہی - نگاہ)، (بخنی - بات)، (مزم - مجلس)، (سختن - جلنا)،
سوزم - میں جلوں)، (خیابان - سڑک)، (زخمہ - مضرب)، (فردا - آنے
والا کل)، (واستن - جاننا)، (وانده - جاننے والا)، (چرس - گھٹی)، (نفس
- سانس)، (شرار - چنگاری)، (روزمشر - قیامت کا دن)، (نور - روشنی)،
مختگی - تھکاوٹ)، (ناداری - غربت)، (ماہ - چاند)، (انگشت - انگلی)،
شق شدن - دلچت ہو جانا)

۱۲۔ مَآ کہ از قید وطن بیگانه ایم
چون گنگہ نور دو چشمیم و یکیم
(امراوروز)

۱۳۔ تاخدی کعبہ بنواز تو را
شرح انی جائل سازد تو را
(امراوروز)

۱۴۔ خستگیهای تو از ناداری است
اصل درد تو همین بیماری است
(امراوروز)

۱۵۔ چخہ او چخہ حق می شود
ماه از انگشت او شق می شود
(امراوروز)

فرہنگ:

(دانشجو - طالب علم)، (برادر - بھائی)، (پسر - لڑکا / بیٹا)، (خواہر -
بھن)، (پزشک - ڈاکٹر)، (مهندس - انجینئر)، (بہر انسان - انسان کے
لیے)، (گریستن - رونا)، (گریست - روئی)، (دریدن - پھاڑنا)،

(امراوروزون)

۷- عصر من دانندهٔ اسرار نیست
یوسف من بهر این بازار نیست

(امراوروزون)

۸- نغمهٔ من از جهان دیگر است
این جرس را کاروان دیگر است

(امراوروزون)

۹- جانِ او ز شعلهٔ ها سرمایه دار
من فروغ یک نفس مثل شرار

(امراوروزون)

۱۰- صد جهان پوشیده اندر ذات او
غیر او پیدا است از اثبات او

(امراوروزون)

۱۱- روز محشر اعتبار ما ست او
در جهان هم پرده دار ما ست او

(امراوروزون)

(امراوروزون)

۲- از حجاز و چین و ایرانیم ما
شبنم یک صبح خنداينم ما

(امراوروزون)

۳- حق تعالی پیکر ما آفرید
وز رسالت در تن ما جان دمید

(امراوروزون)

۴- هر کس نگهی دارد ، هر کس سخنی دارد
در بزم تو می خیزد انسانه ز انسانه

(پیام شرق)

۵- چون چراغ لاله سوزم در خیابان شما
ای جوانان عجم ، جان من و جان شما

(زبور عجم)

۶- نغمه ام از زخمه بی پرواستم
من نوای شاعر فرواستم

سوم شخص جمع رجب غائب
ایشان وہ
مثالیں:

- ۱۔ مَن وَاَنْجُو ہستیم ۲۔ مَآبَاہم ہر اور ہستیم
- ۳۔ تُو پسر خوبی ہستی ۴۔ شَما استاد ہستید
- ۵۔ اُو ہر اور مَن است ۶۔ ایشان خواہران مآہستند
- ۷۔ شَما اینجا ہستید ۸۔ اُو پر شک است
- ۹۔ تُو مہندس ہستی ۱۰۔ اُو مریض است
- ۱۱۔ ایشان مہربان ہستند ۱۲۔ مَن سر حال ہستم
- ۱۳۔ مَآپا کستانی ہستیم ۱۴۔ اُو دوست مَن است
- ۱۵۔ اُو بچہ لاہور است

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ بہر انسان چشم مَن شبہا گریست
- تا دریدم پردہ اسرار زیست

درس پنجم

ضمائر

ضمیر:

وہ کلمات جو اسم کی جگہ استعمال ہوں، ضمیر کہلاتے ہیں۔

ضمیر شخصی:

وہ کلمہ جو کسی شخص کی طرف اشارہ کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ ضمیر شخصی منفصل

۲۔ ضمیر شخصی متصل

۱۔ ضمیر شخصی منفصل:

میں	من	اول شخص مفرد واحد متکلم
ہم	ما	اول شخص جمع راجع متکلم
تم	تو	دوم شخص مفرد واحد حاضر
آپ	شا	دوم شخص جمع راجع حاضر
وہ	او	سوم شخص مفرد واحد غائب

پہنچتا ہے)، (خار-کانٹا)، (گل-پھول)، (مردن-مرنا)، (میرد-وہ مر جائے)، (چو-کی مانند)، (باد-ہوا)، (گردیدن-ہو جانا)، (گردیدم-میں ہو گیا)، (دو-چند-چند لمحے)، (رفتن-جانا)، (رتم-میں چلا گیا)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ آج جمعرات ہے
- ۲۔ میں طالب علم ہوں
- ۳۔ کل کون سا دن تھا؟
- ۴۔ میرے والد ڈاکٹر تھے،
- ۵۔ اچھا ہوا آپ بیمار نہ ہوئے
- ۶۔ مطمئن رہیے
- ۷۔ وہ دکان بند ہو گئی
- ۸۔ یہ کرسی ٹوٹ گئی
- ۹۔ علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے
- ۱۰۔ آپ خیریت سے ہیں؟
- ۱۱۔ وہ کھڑکی کھلی ہے
- ۱۲۔ کھانا تیار ہے
- ۱۳۔ یہ نوکری زیادہ اچھی نہیں ہے
- ۱۴۔ کیا آپ کا گھر دور ہے؟
- ۱۵۔ میں تھک گیا ہوں

فرہنگ:

(استن / ہستن / بودن / شدن / گشتن / گردیدن - ہونا / ہو جانا) ،
(است - ہے) ، (شدم - میں ہو گیا) ، (ہوا - موسم) ، (امروز - آج) ،
(بسیار خوب - بہت اچھا) ، (ماورم - میری ماں) ، (بلیت - نکٹ) ، (ورزشگاہ
- اسٹیڈیم) ، (جمع شدن - اکٹھے ہونا) ، (جمع شدند - وہ اکٹھے ہو گئے) ، (مردم
- لوگ) ، (اشک - آنسو) ، (چشم - آنکھ) ، (سرازیر گشتن - بہنا) ، (اعلام -
اعلان) ، (مرحال - ٹھیک ٹھاک) ، (مہر - سورج) ، (منیر - روشن) ، (آن
من - میری ملکیت) ، (صد - سو) ، (سحر - صبح) ، (من - میں) ، (عالم - دنیا)
(عود - ایک ساز) ، (مادر - مایا ب) ، (ہم نشین - ساتھی) ، (خوگر - عادی) ،
(تن - بدن) ، (خیزم - میں اٹھوں) ، (تیم - خوف) ، (نمودن - دکھانا) ،
شورحشر - قیامت کا شور) ، (غنجہ - کلی) ، (بالیدگی - نشوونما) ، (گلشن - باغ)
(امد - بادل) ، (دریا - سمندر) ، (یزدان - خدا) ، (یزدان شکار - خدا کو شکار
کرنے والا) ، (تسخیر - فتح) ، (افسون - جادو) ، (آپجنان - اس قدر) ، (زار
- بیچارہ) ، (تن آسانی - آرام طلبی) ، (در - میں) ، (ننگ - شرم) ، (صدف -
سیپ) ، (قلب - دل) ، (پیری - بڑھاپا) ، (رسیدن - پہنچنا) ، (می رسد -

آرزو افسون تنخیر است و بس
(امراورموز)

۱۲۔ آنچنان زار از تن آسانی شدی
در جهان تنگ مسلمانی شدی
(امراورموز)

۱۳۔ لااله باشد صدف کوهر نماز
قلب مسلم را حج اصغر نماز
(امراورموز)

۱۴۔ بہ پیری می رسد خار بیابان
ولی گل چون جوان گردد بمیرد
(پیام شرق)

۱۵۔ چو باد صبح گردیدم دی چند
گلان را آب و رنگی داده رفتم
(پیام شرق)

۶۔ غنچہ کز بالیدگی گلشن شد

در خور ابد بہار من شد

(اسرا یوزسوز)

۷۔ چشم اہل ذوق را مردم شوم

چون صدا در کوش عالم گم شوم

(اسرا یوزسوز)

۸۔ این قدر نظارہ ام بیتاب شد

بال و پر بشت و آخر خواب شد

(اسرا یوزسوز)

۹۔ قطرہ تاہم پایہ دریا شود

ذرہ از بالیدگی صحرا شود

(اسرا یوزسوز)

۱۰۔ عاشقی ؟ محکم شو از تقلید یار

تا کمند تو شود یزدان شکار

(اسرا یوزسوز)

۱۱۔ زندگی مضمون تسخیر است و بس

کلام اقبال سے مثالیں:

۱۔ ذرّہ آم مہر منیر آن من است
صد سحر اندر گریبان من است
(اسرارِ یوز)

۲۔ خاک من روشتر از جام جم است
محرم از ناز او های عالم است
(اسرارِ یوز)

۳۔ بسکہ عود فطرتم نادر نو است
صم فشین از نغمہ ام نا آشناست
(اسرارِ یوز)

۴۔ خوگر من نیست چشم هست و بود
لرزه برتن خیزم از بیم نمود
(اسرارِ یوز)

۵۔ عاشقم فریاد ایمان من است
شور حشر از پیش خیزان من است
(اسرارِ یوز)

درس چہارم

انفعال ناقص :

ایسے انفعال جو خود مکمل مفہوم کے حامل نہیں ہوتے اور انہیں محض اثبات یا نفی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً اُستن رہستن، برون، واشتن، شدن، گردیدن، گشتن

مثالیں :

- | | |
|-----------------------------|-------------------------|
| ۱۔ او آدم بسیار خوبی است | ۲۔ من مریض شدم |
| ۳۔ امروز هوا خوب است | ۴۔ مادرم استاد بود |
| ۵۔ بلیت باطل شد | ۶۔ من خوب هستم |
| ۷۔ مردم در ورزشگاه جمع شدند | ۸۔ اشک از چشمالش سرا |
| ۹۔ نتیجہ اعلام شد | ۱۰۔ امید وارم او سر حال |
| باشد | |

کو بھی لومڑی بنا دیتی ہے

۱۳۔ ہم آنکھوں سے دیکھتے اور کانوں سے سنتے ہیں ۱۴۔ اللہ نے انسان،

حیوانات، نباتات اور تجارت بنائے

۱۵۔ اقبال اکثر گھنٹوں مطالعہ کیا کرتے تھے



(طایران - پرندے)، (آہو - ہرن)، (رمیدن - بھاگ جانا)، (نوریان -
فرشتے)، (کوکب تقدیر - تقدیر کا ستارہ)، (گردون - آسمان)، (آسودن -
آرام کرنا)، (دی - ایک لمحہ)

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ یہ کھوڑے ہمارے ہیں
- ۲۔ خزاں میں پتے گر جاتے ہیں
- ۳۔ اس کے ہاتھ پاؤں میلے کھیلے ہیں
- ۴۔ تمام طالب علموں نے امتحان دیا
- ۵۔ انھوں نے دوستوں سے مشورہ نہ کیا
- ۶۔ یہ پرانی عمارتیں بہت خوبصورت ہیں
- ۷۔ آپ پاکستان کے تمام شہروں میں نہیں گئے تھے
- ۸۔ ہمارے تمام عزیز رشتہ دار پڑھے لکھے ہیں
- ۹۔ وہ برسوں بعد وطن لوٹے گا
- ۱۰۔ ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
- ۱۱۔ اس درخت پر کئی پرندوں کے کھونسے ہیں
- ۱۲۔ ضرورت شیروں

۱۰۔ من ک در یاران ندیم محرمی

بر لب دریا بیا سودم دی

(جاوید نامہ)

فرہنگ:

(اسب - گھوڑا)، (پنگ - چیتا)، (برق - بجلی)، (خوابیدن - سونا)،
(خوابیدہ - سوئی ہوئی)، (محروم ماندن - محروم رہنا)، (نوم - نیند)، (صہبای
عشق - شراب عشق)، (نامیدہ - نہ اُگے ہوئے)، (ناشنیدہ - نہ سنے
ہوئے)، (باد - ہوا)، (فرورین - ایرانی تقویم کے مطابق سالِ بہار کا پہلا
مہینہ)، (پروین - ثریا، ستاروں کا جھرمٹ)، (غنجہ - کلی)، (راغ - صحرا)،
(باز کردن - کھولنا)، (قدسیان - فرشتے)، (خلت - شرم)، (گھودن -
کھولنا)، (تاج کئی - کنسر و کا تاج)، (از خود رفتہ - بے خود)، (بیگانہ اندیش -
بیگانوں کا سوچنے والا)، (افردن - بچھنا)، (در آ میختن - گھل مل جانا)،
(عیار - کسوٹی)، (نگہداشتن - حفاظت سے بچا کر رکھنا)، (شرر - چنگاری)،
(نیستان - بانسوں کا جھنڈ)، (تراشیدن - تراشنا)، (زناری - برہمن)،
(گزیدن - انتخاب کرنا / چننا)، (کوی - گلی / کوچہ)، (سپردن - سونپنا)،

(زبورثم)

۵- من به تلاش تو روم یا به تلاش خود روم
عقل و دل و نظر همه گم شدگان کوی تو

(زبورثم)

۶- کس ازین سنگین شناسان نگذشت بر نکلیم
به تو می سپارم او را که جهان نظر ندارد
(زبورثم)

۷- با رقیبان سخن از درد دل ما گفتی
شرمسار از اثر ناله و آه آمده ایم
(زبورثم)

۸- نی سرود طایران در شاخسار
نی رم آهو میان مرغزار
(جاویدنامه)

۹- فروغ مشت خاک از توریان افزون شود روزی
زمین از کوکب تقدیر او گردون شود روزی
(جاویدنامه)

”ان“ کے ساتھ:

۱۔ دل ما بیدلان برودند و رقتند

مثال شعلہ انسرودند و رقتند

یا یک لحظہ با عا^{ما}ن در آمیز

کہ خاصان بادہ صا^{خو}رودند و رقتند

(ارمغان تجاز)

۲۔ سجود زندہ مردان می شناسی

عیار کار من گیر از سجودم

(ارمغان تجاز)

۳۔ می من از تنک جامان نگہدار

شراب پختہ از عا^{ما}ن نگہدار

شرر از نیستانی دور تر بہ

بہ خاصان بخش و از عا^{ما}ن نگہدار

(ارمغان تجاز)

۴۔ یا برہمن را بفرما نو خداوندی تراش

یا خود اندر سینہ زناریان خلوت گزین

(اسرار و سوز)

۶- به باغان باد فرور دین دهد عشق

به راغان غنچه چون پروین دهد عشق

(پیام شرق)

۷- بسته درها را به رویم باز کن

خاک را با قدسیان همراز کن

(جاویدنامه)

۸- سجدها رفت از بود و نبودم

من از فحلت لب خود کم گشودم

(ارسخان جاز)

۹- اگر تاج کنی جمهور پوشد

همان هنگامه ها در انجمن هست

(پیام شرق)

۱۰- بده آن دل که مستیهای او از باده خویش است

بگیر آن دل که از خود رفته و بیگانه اندیش است

(زبور عجم)

کلام اقبال سے مثالیں:

”حا“ کے ساتھ

۱۔ برتھا خوابیدہ در جان من است
کوه و صحرا باب جولان من است
(اسرا یوزوز)

۲۔ از تمنا رقص دل در سینہ حا
سینہ حا از تاب او آئینہ حا
(اسرا یوزوز)

۳۔ ماند شبہا چشم او محروم نوم
تا بہ تخت خسروی خوابید قوم
(اسرا یوزوز)

۴۔ کیفیہا خیزد از صہبای عشق
ہست ہم تقلید از اسای عشق
(اسرا یوزوز)

۵۔ در دماغش نامیدہ لالہ حا
ناشنیدہ لغوہ حا ہم مالہ حا

درس سوم

مفرد و جمع:

فارسی میں جمع بنانے کے دو طریقے رائج ہیں۔ بالعموم بے جان اشیا کے ساتھ ”ہا“ کا اضافہ کر کے جمع بناتے ہیں۔ مثلاً میزِ ہا، صندلیِ ہا، اناقبہا... جبکہ جاندار اشیا کی جمع بنانے کے لیے ”ان“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ مثلاً اسبان، شیران، پلنگان...

مثالیں:

۱۔ گھما گھمکتہ اند ۲۔ کتابہا رُوی میز

است

۳۔ دَترِ ہا در کیف است ۴۔ خانمہا حضوردارند

۵۔ شقا بھا تمیز اند ۶۔ آقا یان آمدہ اند

۷۔ پیران کریکت بازی می کنند ۸۔ دختران درس می

خوانند

۹۔ استادان تدریس می کنند ۱۰۔ دانشجو یان زبان

فارسی رلای دی گیرند

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

۱۔ یہ قلم اچھا لکھتا ہے

۲۔ قبال کا یہ شعر بہت لطیف

ہے

۳۔ یہ پھول کتنا خوبصورت ہے

۴۔ یہ کرسی چھوٹی اور وہ سنول

بڑا ہے

۵۔ وہ سفید گھر کچھ بہتر ہے

۶۔ دودھ، پانی سے زیادہ ٹھنڈا

ہے

۷۔ سیب نمائے زیادہ مہنگے ہیں

۸۔ محمود اپنی بہن سے چھوٹا

ہے

۹۔ مجھے قبال کا فارسی کلام زیادہ اچھا لگتا ہے

۱۰۔ یہ خوبصورت انگلی زیادہ

مہنگی ہے

۱۱۔ آپ سنجیدہ ترین طالب علم ہیں

۱۲۔ وہ بہترین کمپیئر ہے

۱۳۔ سب سے زیادہ صاف کرامیرا ہے

۱۴۔ اردو کے عظیم ترین شاعر

کون سے ہیں؟

۱۵۔ فارسی کی سب سے زیادہ مشہور کتابوں کے نام بتائیے

فرہنگ:

(زیبا۔ خوبصورت)، (زشت۔ بدصورت)، (کہن۔ پرانا)، (کوہر۔ موتی)، (انجم۔ ستارہ)، (نگران۔ پریشان)، (زہر شیرین۔ میٹھا زہر)، (جام زّین۔ سونے کا پیالہ)، (می تلخ۔ کڑوی شراب)، (سفال۔ مٹی کا پیالہ)، (مس خام۔ کچا تانبا)، (ارمغان۔ تحفہ)، (خواستن۔ چاہنا مانگنا)، (طاہر زیرک۔ چالاک پرندہ)، (وام۔ جال)، (سپہر نیلگون۔ نیلا آسمان)، (پراکندہ کو۔ بے ربط گفتگو کرنے والا)، (دناوی راز۔ بھید جاننے والا)، (نواہی ولگداز۔ دل کو پھلایا دینے والی آواز)، (غم پنہان۔ چھپا ہوا دکھ)، (خرمانہ۔ راز دارانہ)، (اندیشہ۔ سوچ و فکر)، (عذوبت۔ مٹھاس)، (طرز گفتار۔ بول چال کا طریقہ)، (وری۔ فارسی وری)، (مہر۔ سورج)، (مستور۔ سحر زدہ)، (ای خنک شہری۔ اے مبارک شہر)، (دلبر۔ محبوب)، (رمز۔ راز)، (جنون۔ دیوانگی)، (زیستن۔ جینا)، (مرگ۔ موت)، (مرگ دوام۔ ہمیشہ کی موت)، (پریدن۔ اڑنا)، (سوزن۔ سوئی)، (گرداندن۔ گردینا)، (حرف۔ بات گفتگو)، (صوت۔ آواز)

تمرین:

(اسراروزنوز)

۷- چنان بزی که اگر مرگ ماست مرگ دوام

خدا ز کرده خود شرمسار تر گردد

(زبورنم)

۸- برون زین گنبد در بسته پیدا کرده ام رای

که از اندیشه برتر می پرد آه سحرگای

(زبورنم)

۹- نگاه خویش را از نوک سوزن تیزتر گردان

چو جوهر در دل آئینه رای می توان کردن

(زبورنم)

۱۰- گر بگویم می شود پیچیده تر

حرف و صوف او را کند پوشیده تر

(جاییدامه)

طرز گفتاری دری شیرینتر است

(اسرا یوزوز)

۳- هستی مهر از زمین محکمتر است

پس زمین مسطور چشم خاور است

(اسرا یوزوز)

۴- از محبت می شود پابنده تر

زنده تر سوزنده تر تابنده تر

(اسرا یوزوز)

۵- خاک یثرب از دو عالم خوشتر است

ای خاک شهری که آنجا دلبهر است

(اسرا یوزوز)

۶- ز رمز زندگی بیگانه تر باد

کسی کو عشق را کوید جنون است

۸۔ اگر می آید آن دانی رازی
بده او را نوای دل گدازی

(ارسخان جاز)

۹۔ غم پنهان که بی گفتن عیان است
چو آید بر زبان یک داستان است

(ارسخان جاز)

۱۰۔ چه پرسی از نماز عاشقانه
رکوش چون سجودش مخرمانه

(ارسخان جاز)

صفت تفضیلی:

۱۔ می کند اندیشه را هشیار تر

ویدۀ بیدار بیدار را بیدار تر

(اسراروزوز)

۲۔ گرچه هندی در عذوبت شکر است

می کنی تا چند با ما آنچه کردی پیش ازین
(زبورثم)

۳- کسی کو زهر شیرین می خورد از جام زرینی
می تلخ از سفال من گجا گیرد به تریاقی
(زبورثم)

۴- مس خامی که دارم از محبت کیمیا سازم
که فردا چون رسم پیش تو از من ارمغان خواهی
(زبورثم)

۵- عقل ورق ورق بگشت عشق به نکته ای رسید
طایر زیرکی برود دانه زیر دام را
(زبورثم)

۶- آیه تنخیر اندر شأن کیست؟
این سپهر نیلگون حیران کیست؟
(جاویدنامه)

۷- ای عقل تو ز شوق پراکنده گوی شو
ای عشق نکته صافی پریشام آرزوست
(جاویدنامه)

مثالیں:

- ۱۔ پُرسُوتُوئی کجاست؟
شیریں است
- ۲۔ این سب
۳۔ آن درخت بسیار قدیم است
۴۔ این میز بزرگ
است
- ۵۔ لاہور شہر تاریخی است
۶۔ پاکستان کشور
اسلامی است
- ۷۔ گل سرخ قشتل از گلہای دیگر است
۸۔ اتاق ما تمیزتر
است
- ۹۔ بہترین دانشجو کی کلاس کیست؟
۱۰۔ استاد مامربان
است

کلام اقبال سے مثالیں:

- ۱۔ من در این خاک کہن کوہر جان می بینم
چشم ہر ذرہ چو انجم نگران می بینم
(پیام شرق)
- ۲۔ یا جہانی تازہ ای یا امتحانی تازہ ای

درس دوم

صفت:

صفت سے مراد وہ لفظ ہے جو موصوف کی کیفیت، حالت، خصوصیت، مقدار یا تعداد کی نشاندہی کرے۔ مثلاً خوب، بد، زیبا، زشت ...

صفت تفضیلی:

وہ صفت جس کی مدد سے کسی چیز کو دوسری چیز پر فوقیت یا ترجیح دی جائے۔ مثلاً خوبتر، بدتر، زیبا تر، زشت تر ...

صفت عالی:

وہ صفت جس کی مدد سے کسی چیز کو بقیہ تمام چیزوں پر فوقیت یا ترجیح دی جائے۔ مثلاً خوبترین، بدترین، زیبا ترین، زشت ترین ...

تمرین:

فارسی میں ترجمہ کیجیے:

- ۱۔ یہ کلیاتِ اقبال ہے
- ۲۔ وہ میرا بھائی ہے
- ۳۔ یہ لڑکی ہے اور وہ لڑکا
- ۴۔ یہ پنسل ہے
- ۵۔ وہ پنجاب یونیورسٹی ہے
- ۶۔ یہ لاہور عجائب گھر ہے
- ۷۔ زبورِ عجم یہاں ہے
- ۸۔ جاوید نامہ کہاں ہے؟
- ۹۔ کلاس روم وہاں ہے
- ۱۰۔ یہاں لکڑی کی ایک کرسی ہے
- ۱۱۔ کیا وہ میری بہن ہے؟
- ۱۲۔ کیا یہ صاحبِ آپ کے والد ہیں؟
- ۱۳۔ احمد وہاں نہیں ہے؟
- ۱۴۔ لائبریری یہاں نہیں ہے
- ۱۵۔ وہاں کیا ہے؟

اٹھے)، (دم بدم - لمحہ بہ لمحہ)، (نوا - آواز)، (زیرو بم - اتار چڑھاؤ)،
 (پوسٹن - جڑنا)، (پیوستم - میں نہیں جڑا)، (بستان سرائے بھرنے کی اچھی جگہ)
 (بند - بندھن)، (آزادہ - آزاد)، (نہادن - رکھنا)، (نہادند - انہوں نے
 رکھا)، (کاروان - قافلہ)، (غبار - دھول)، (ناقہ - اونٹنی)، (دست - ہاتھ)
 (محمل - کجاوہ)، (نرہڑ - زیادہ نیچے)، (کوہر - موتی)، (رسیدن - پہنچنا)،
 (رسید - وہ پہنچا)، (گرداب - بھنور)، (خس - تنکا)، (گرفت - پکڑنا / تھامنا)
 (گرفت - اس نے تھام لیا)، (پوشیدہ - چھپا ہوا)، (بود - تھا)، (شونجی -
 شرارت)، (آب - پانی)، (گل - مٹی)، (گفت و شنود - بول چال / مکالمہ)
 (آمدن - آنا)، (آمد - وہ آیا)، (افتادن - آن پڑنا / گر جانا)، (رؤم - میں
 جاؤں)، (تتم - بیچ)، (ریختن - گرانا / اندیلنا)، (ریزم - میں گراؤں)،
 (ترسیدن - ڈرنا)، (نمی ترسم - میں نہیں ڈرتا)، (مدہ - نہ دو)، (کن - کردو)
 (بر انگیز - اٹھاؤ)، (کشتن - مار ڈالنا)، (بکش - مار ڈالو)، (سود و زیان -
 نفع اور نقصان)، (جُستن - ڈھونڈنا)، (نجویم - میں نہیں ڈھونڈتا)، (پویدن
 - طی کرنا / چلنا)، (نجویم - میں طے نہیں کرتا)، (گفتن - بولنا)، (بگوئی - تو
 کہے)، (نگویم - میں نہیں کہتا)

چچ)، (کارو۔ چھری)، (چنگل۔ کانٹا)

(پیر۔ بوڑھا)، (گردون۔ آسمان)، (اسرار۔ ”سر“ کی جمع، راز)،
(گفتن۔ کہنا)، (گفت۔ اس نے کہا)، (ندیم۔ دوست / ساتھی)، (بہفتن۔
چھپانا) (نبہت۔ اس نے چھپایا)، (شب۔ رات)، (چو۔ کی مانند)، (مہر
ماہ۔ چاند)، (آراستن۔ سجانا)، (آراستم۔ میں نے سجایا)، (ملت۔ قوم)،
(مقصود۔ ہدف / منزل)، (بت پرستی۔ بتوں کی پوجا)، (بت گری۔ بت
بنانا)، (عذر۔ بہانہ)، (اسراف۔ فضول خرچی)، (تکمیل۔ مکمل کرنا)،
(جمال۔ حسن)، (طی۔ قبیلے کا نام)، (قوام۔ قوم کی جمع)، (پیش اقوام۔
قوموں کے سامنے)، (جہان۔ دنیا)، (لطف۔ مہربانی)، (قہر۔ غضب
غصہ)، (اعدا۔ ”عدو“ کی جمع، دشمن)، (ور۔ دروازہ)، (گشاد۔ کھولنا)،
(گشاد۔ اس نے کھولا)، (دادن۔ دینا)، (داو۔ اس نے دیا)، (سوختن۔
جلا نا)، (سوخت۔ اس نے جلا یا)، (پاک سوخت۔ اس نے اچھی طرح جلا یا)
(آتش۔ آگ)، (خس و خاشاک۔ گھاس پھوس)، (زفتن۔ جھاڑو دینا
سمیٹ دینا)، (زفت۔ اس نے سمیٹ دیا)، (کاسب۔ کمانے والا)،
(حبیب اللہ۔ اللہ کا دوست)، (خاک۔ مٹی)، (خاستن۔ اٹھنا)، (خیزد۔

(ارمغانِ تجار)

۹۔ از آن از لا مکان بگر مضم من
که آنجا ناله های نیم شب نیست

(ارمغانِ تجار)

۱۰۔ غلامم جز رضای تو نجویم
جز آن راهی که فرمودی بنویم
و لیکن گر به این نادان بگوئی
خری را اسب تازی کو ، نگویم

(ارمغانِ تجار)

فرهنگ:

(این - یہ)، (آن - وہ)، (قلم - پین)، (دفتر - کاپی)، (پدر -
باپ)، (مادر - ماں)، (صندلی - کرسی)، (اتاق - کمرہ)، (ساختمان -
عمارت)، (اکادمی - اکیڈمی)، (اینگا - یہاں)، (آنجا - وہاں)، (کجا -
کہاں)، (مہتابی - ٹیوب لائٹ)، (چراغ - بلب)، (عکس - تصویر)، (کولر
گازی - ایئر کنڈیشنر)، (لیوان - گلاس)، (بشباب - پلیٹ)، (تاشق -

۵- پیوستم درین بستان سرا دل
ز بند این و آن آزاده رفتم
(پیام شرق)

۶- بوی اندر غبار ناله گم
دست روی پرده محل گرفت
این فرو تر رفت و تا کوه رسید
آن به گر دلی چو خس منزل گرفت
(پیام شرق)

۷- آن راز که پوشیده در سینه هستی بود
از شونی آب و گل در گفت و شنود آمد
(زبور عجم)

۸- روم راهی که او را منزلی نیست
از آن قحطی که ریزم حاصلی نیست
من از همها نمی ترسم و لیکن
مده آن غم که شایان دلی نیست

بکبش این بندہ سود و زیان را
(ارسخان مجاز)

آن:

۱- ما از آن خاتون طی عریان تریم
پیش اقوام جهان بی چادریم
(مراویوزوز)

۲- لطف و قهر او سراپا رحمتی
آن به یاران این به اعدا رحمتی
(مراویوزوز)

۳- آن که بر اعدا در رحمت گشاد
مکه را پیغام لا تخریب داد
(مراویوزوز)

۴- آن که خاشاک بتان از کعبه رُفت
مرد کاسب را حبیب اللہ گفت
(مراویوزوز)

۷- از چه رو نیزد تمنا دم به دم
این نوای زندگی را زیر و بم
(امراویوز)

۸- سفر اندر سرشت ما نهادند
ولی این کاروان را منزلی نیست
(پیام شرق)

۹- چه شوری است این که در آب و گل افتاد
ز یک دل عشق را صد مشکل افتاد
(ارغوان چار)

۱۰- ز من هنگامه ای ده این جهان را
دگر کون کن زمین و آسمان را
ز خاک ما دگر آدم برانگیز

۲۔ من کہ این شب را چو مه آرامم
گرد پایِ مَلّتِ بیضاستم

(اسرا یوزوز)

۳۔ شاعری زین مثنوی مقصود نیست
بت پرستی بت گری مقصود نیست

(اسرا یوزوز)

۴۔ امتیازات نسب را پاک سوخت
آتش او این خس و خاشاک سوخت

(اسرا یوزوز)

۵۔ عذرِ این اسراف و این سنگین دلی
غلق و تکمیلِ جمالِ معنوی

(اسرا یوزوز)

۶۔ گرم خونِ انسان ز داغِ آرزو
آتشِ این خاک از چراغِ آرزو

(اسرا یوزوز)

است۔

آن:

- ۱۔ آن مرد پدر من است
- ۲۔ آن دفتر مال کیست؟
- ۳۔ آن مہتابی روشن است۔
- ۴۔ آن چراغ خواب خاموش است۔
- ۵۔ آن عکس علامہ اقبال است۔
- ۶۔ آن کولر گازی است
- ۷۔ آن لیوان آب است۔
- ۸۔ آن بشباب تمیز است۔
- ۹۔ آن تاشق کثیف است۔
- ۱۰۔ آن کارو و چنگال است۔

کلام اقبال سے مثالیں:

این:

- ۱۔ پیرِ گرِ دون با من این اسرارِ گفت
- از ندیمان رازها نتوان نہفت
- (اسرارِ رموز)

درس اول

ضمیر اشارہ:

وہ کلمات جن کی مدد سے مرجع کی طرف اشارہ کیا جائے۔
ضمیر اشارہ دو کلمات ”این“، ”آن“ اور ان سے بننے والی ترکیب پر مشتمل ہوتا ہے۔

اگر یہ کلمات اسم کے کے ہمراہ آئیں تو صفت اشارہ، ورنہ ضمیر اشارہ کہلاتے ہیں۔
مثالیں:

این:

- | | |
|----------------------------------|----------------------------|
| ۱۔ این میز است | ۲۔ این تختہ سیاہ رسفید است |
| ۳۔ این زن مادر من است۔ | ۴۔ این قلم سبز است۔ |
| ۵۔ این صندوقچی است۔ | ۶۔ این اتاق کلاس است۔ |
| ۷۔ این ساختمان اقبال اکادمی است۔ | ۸۔ اینجا لاہور است۔ |
| ۹۔ اینجا کجاست؟ | ۱۰۔ این کتاب مال من |

درس دوازدهم: ماضی تثنائی

مصدر تا مہ

سادہ مصادر

مرکب مصادر



مندرجات

پیش لفظ

تعارف

ضمیمہ اشارہ

صفت

مفرد و جمع

فعل ناقص و ربط

ضمائر

فعل / مصدر سادہ / مصدر مرکب / فعل تام

ماضی مطلق

ماضی استمراری

ماضی قریب

ماضی بعید

ماضی التزامی / شکلیہ

درس اول:

درس دوم:

درس سوم:

درس چہارم:

درس پنجم:

درس ششم:

درس ہفتم:

درس ہشتم:

درس نهم:

درس دہم:

درس یازدہم:

اقبال شناسی

(تدریس فارسی بحوالہ کلام اقبال)

پہلی سہ ماہی

مرتبین

ڈاکٹر آفتاب اصغر

ڈاکٹر معین نظامی

ڈاکٹر محمد ناصر

اقبال اکادمی پاکستان

E-Publisher :: IqbalCyberLibrary.Net